بچوں کے لیے دلچسپ تفریحی حیرت انگیز منفرد کہانیاں

بارہ رنگوں والی چڑیا

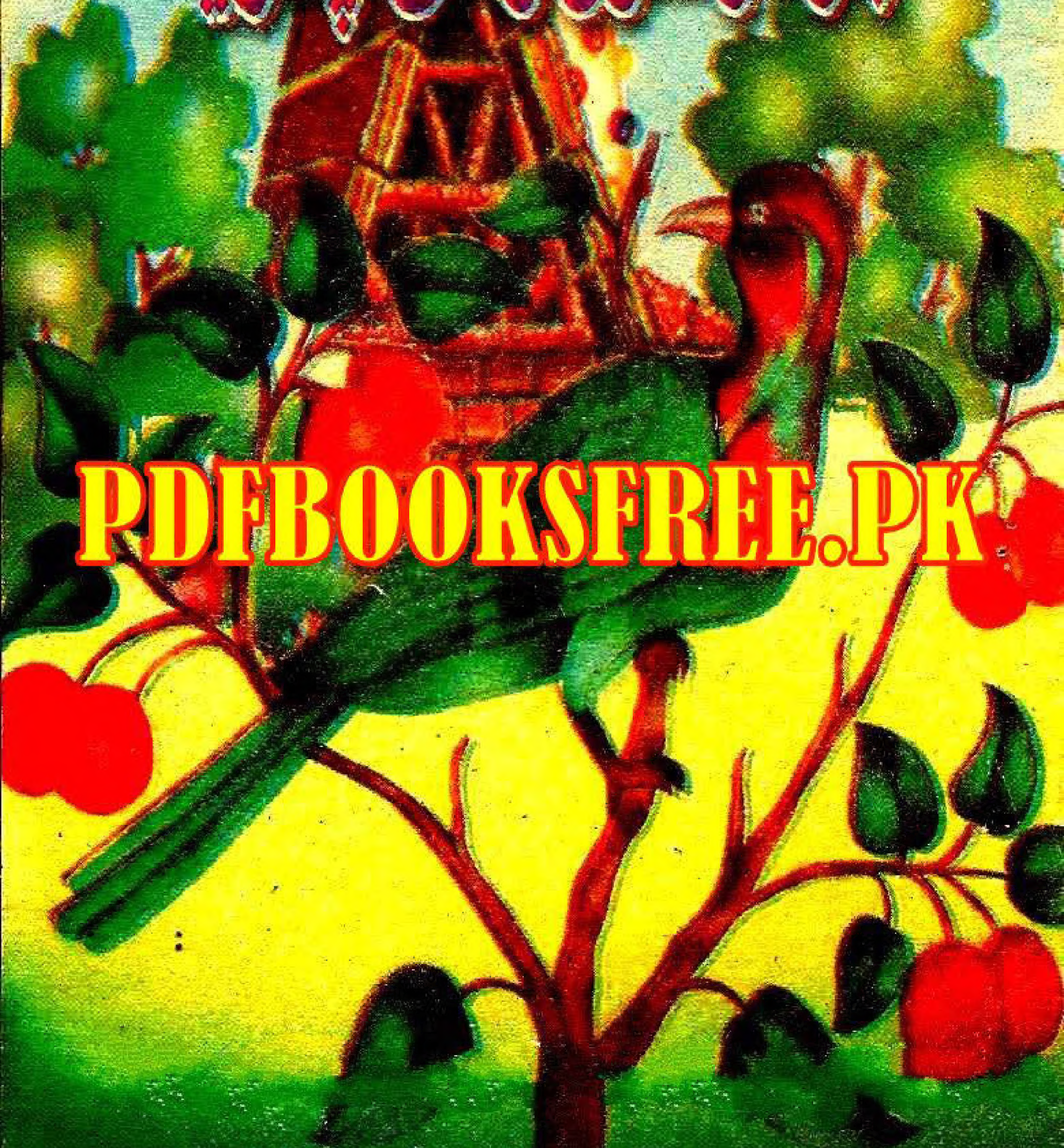

PDFBOOKSFREE.PK

شیراز علی مسکراہٹ

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

پیارے بچوں کیلئے پیاری پیاری مزیدار کہانیاں

بارہ رنگوں والی چڑیا

تحریر: شیراز علی مسکراہٹ

کمبائنڈ پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

☆جملہ حقوق محفوظ ہیں☆

2010

ناشر	عبدالمجید ساگر
تحریر:	شیراز علی مسکراہٹ
کمپوزنگ	نیکسس سینٹر
ڈیزائن	نیکسس سینٹر
قیمت	5/- روپے
پرنٹر	

کمبائنڈ پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

بارہ رنگوں والی چڑیا

ہزاروں سال پہلے کا ذکر ہے کہ کسی خوبصورت ملک کے ایک وسیع و عریض گھنے جنگل میں بڑی خوشحالی تھی۔ یہاں سے میٹھے پانی کے کئی چشمے بہتے تھے۔ پھل دار درخت تھے اور سب سے بڑی بات یہاں امن تھا۔ دوسرے جنگلوں میں رہنے والے جانوروں کی طرح یہاں زیادہ خونخواری نہ تھی۔ جنگل کا بادشاہ کوئی نہ تھا

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بلکہ سارا انظام خود بخود چل رہا تھا۔

اس جنگل میں بارہ رنگوں والی ایک چڑیا رہتی تھی۔ اس کے جسم سے بارہ رنگ کی خوشبو نکلتی تھی جو اردگرد کا ماحول خوشگوار بنا دیتی تھی۔ یہ چڑیا دس سال بعد صرف دو انڈے دیتی تھی اور ان دونوں انڈوں کو سینے کیلئے وہ چھ ماہ کا عرصہ درکار ہوتا تھا۔

دس سال بعد بارہ رنگوں والی چڑیا نے دو انڈے دیئے۔ انڈوں کی وجہ سے آدھا جنگل میں تیز خوشبوئیں پھیل گئیں اور جانوروں بہت خوش ہوئے۔ ہر کوئی چڑیا کو مبارکباد دینے آتا کیونکہ اسے اپنے بچوں کیلئے بہت عرصہ انتظار کرنا پڑا تھا۔ تاہم ابھی اس کو چھ ماہ مزید انتظار کرنا تھا۔

چھ ماہ کا عرصہ بھی گزر گیا اور انڈوں سے دو

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ننھے منے اور بہت ہی پیارے بچے نکل آئے۔ چڑیا ان کی بہت دیکھ بھال کرتی اور دشمنوں سے بچانے کیلئے زیادہ وقت گھونسلے میں ہی رہتی۔ جب بچے صرف دو دن کے تھے تو موسم برسات شروع ہو گیا اور پانچ روز تک مسلسل بارش ہوئی جس کی وجہ سے جنگل میں بڑا سیلاب آ گیا اور بہت کچھ بہہ گیا۔ جنگل پر قیامت اس وقت ٹوٹی جب جنگل کے پاس سے گزرنے والے دریا کا بند ٹوٹ گیا۔ بہت سے درخت جڑوں سے اُکھڑ گئے اور جانور بھی پانی میں بہہ گئے۔ بارہ رنگوں والی چڑیا کا گھونسلا ایک بڑے درخت پر تھا اس لئے وہ محفوظ رہی۔

ایک دن وہ دانہ چگنے کیلئے کافی دور نکل گئی کیونکہ سیلاب کی وجہ سے کھانے پینے کی کوئی چیز حاصل کرنا بہت مشکل ہو گیا تھا۔ پھلدار درخت بھی قریب نہ

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

تھے۔ چنانچہ وہ پوری رات اپنے گھونسلے سے باہر رہی۔ سیلاب میں پانی کی وجہ سے کسی دور دراز مقام سے ایک سانپ بہہ کر جنگل میں آگیا تھا۔ وہ کافی روز سے بھوکا تھا مگر اسے جنگل میں کوئی بھی چیز کھانے کو نہ ملی۔ کیڑے مکوڑے یا چھوٹے جانور تو سیلاب میں بہہ گئے تھے۔ اب وہ کیا کرتا۔ جب وہ اپنی خوراک کی تلاش میں مارا مارا پھر رہا تھا تو اس کی نظر بارہ رنگی چڑیا کے بچوں پر پڑی۔ وہ بہت خوش ہوا کیونکہ اس نے اس چڑیا کے متعلق صرف سن رکھا تھا مگر دیکھا کبھی نہیں تھا۔ اب جب اس نے چڑیا کے بچے دیکھے تو اس نے دل میں سوچا کہ چلو آج کئی روز بعد سب سے مزیدار پرندے کے بچے کھانے کو مل گئے۔ چنانچہ وہ بغیر کوئی موقع ضائع کیے درخت پر چڑھنے لگا۔

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

اسی دوران بارہ رنگی چڑیا بھی اپنے گھونسلے میں واپس آ گئی۔ اس نے جو ایک کالا سانپ دیکھا تو اس کی جان ہی نکل گئی۔ وہ بہت پریشان ہوئی کیونکہ جنگل میں اس کی مدد کرنے والا کوئی نہ تھا اور وہ خود ایک بڑے سانپ کا مقابلہ نہ کر سکتی تھی۔ اس نے سانپ سے بہت منت سماجت کی کہ وہ اس کے بچے نہ کھائے مگر سانپ کا بھوک کے مارے برا حشر ہو گیا تھا' وہ نہ مانا۔

آخر بارہ رنگی چڑیا نے سانپ سے کہا کہ وہ اس کے بچے نہ کھائے بلکہ اسے کھا لے۔ سانپ راضی ہو گیا اور اس نے وعدہ کیا کہ وہ چڑیا کے بچے نہیں کھائے گا۔ تاہم سانپ دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا کہ دو تین روز کے کھانے کا بندوبست خود بخود ہو گیا۔ یعنی پہلے تو پلی ہوئی چڑیا کھاتا اور پھر اگلے روز چڑیا کے بچے کھاتا۔

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بارہ رنگی چڑیا کو بھی اس کی مکاری کا پتہ تھا مگر وہ کچھ نہ کر سکتی تھی۔ وہ سانپ کے پاس آ کر بیٹھ گئی۔

پھر جیسے ہی سانپ نے خوش ہوتے ہوئے اپنے منہ میں زہر اکٹھا کر کے چڑیا کو نگلنے کیلئے منہ کھولا۔ چڑیا نے پھرتی سے اس کی زبان اپنی چونچ میں پکڑ لی اور دیکھتے ہی دیکھتے اسے پوری جان لگاتے ہوئے باہر کھینچ لائی۔ سانپ درد سے بلبلا اٹھا۔ اس نے بہت کوشش کی کہ چڑیا اس کی زبان چھوڑ دے مگر بارہ رنگی چڑیا پوری طاقت آزما کر اس کی زبان کو اکھاڑنے میں کامیاب ہو گئی۔ سانپ مر گیا مگر کچھ ہی دیر بعد بارہ رنگی چڑیا کی حالت بھی خراب ہونے لگی۔ سانپ کا زہر اس کے جسم میں داخل ہو گیا تھا۔ اسے اپنے انجام کے بارے میں پہلے ہی معلوم تھا مگر اسے اپنی جان سے زیادہ اپنے بچوں

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کی جان کی فکر تھی۔ اس کا دشمن تو ختم ہو چکا تھا مگر اسے یہ خدشہ لاحق تھا کہ اس کے بچے جو ابھی اُڑ نہیں سکتے وہ بھوک سے مر جائیں گے۔ وہ موت کیساتھ مقابلہ کرتے ہوئے جتنی تیز اُڑ سکتی تھی اُڑی اور ایک پھل دار درخت تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئی۔ اس نے ایک بڑا اور میٹھا پھل توڑا اور بڑی مشکل سے اسے گھونسلے میں لا کر رکھ دیا۔ پھر درخت کی شاخ پر بیٹھ گئی جہاں کچھ ہی دیر بعد اس کا مردہ جسم پڑا تھا۔ تاہم مرنے سے پہلے وہ اپنے بچوں کی جان بچاتے ہوئے ان کی جوانی تک کی خوراک کا بندوبست کر چکی تھی۔ یہی ایک ماں کی خوبی ہے کہ وہ خود تو قربان ہو جاتی ہے مگر اپنے بچوں کو ذرا سی تکلیف میں بھی نہیں دیکھ سکتی۔

☆☆☆☆

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

سورج مکھی

پرانے وقتوں کا ذکر ہے کہ دنیا کے شمال میں اس وقت انسانی آبادی نہ تھی۔ ہر طرف جنگل تھے اور جانور تھے۔ پہاڑ تھے دریا تھے اور میٹھے پانی کی جھیلیں۔ یہیں کسی جگہ پر ایک بہت بڑا میدان تھا جس کے چاروں طرف بلند پہاڑ تھے۔ اس وادی سے سورج طلوع ہوتا تھا۔

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کہا جاتا ہے کہ کہیں سے ہجرت کر کے ایک خاندان اس وادی سے کچھ دور رہنے لگا۔ اس خاندان میں ایک چھوٹی سی بچی تھی جسے سورج بہت اچھا لگتا تھا۔ وہ پورا پورا دن اسی کو دیکھتی رہتی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شاید وہ کسی برفانی علاقے سے ہجرت کر کے یہاں آئے تھے اس لئے چھوٹی بچی کو سورج پسند تھا۔

ایک روز لڑکی جب سورج کے طلوع ہونے سے پہلے بیدار ہوئی تھی تو اس نے حیرت انگیز منظر یہ دیکھا کہ سورج کی بڑی بڑی کرنیں اس کے گھر سے کچھ ہی فاصلے پر موجود پہاڑوں کی وادی سے پھوٹ رہی تھیں۔ وہ اس وادی کی طرف بھاگنے لگی۔ جوں جوں وہ ایک بلند پہاڑ پر چڑھ رہی تھی سورج کی

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

کرنیں گرم اور بڑی ہوتی جا رہی تھیں مگر وہ نہ رکی اور آگے بڑھتی رہی۔ پھر آخر کار وہ اس جگہ پہنچ گئی جہاں سے سورج طلوع ہوتا تھا۔ سورج ابھی نیند سے جاگا تھا اور آسمان کی طرف بڑھ رہا تھا۔ جب اس کی نظر چھوٹی بچی پر پڑی جو اس کو گھور رہی تھی تو وہ بہت حیران ہوا کہ یہ زندہ کیسے بچ گئی۔ جب اس نے لڑکی سے پوچھا کہ کیا وہ بھی آگ کی بنی ہوئی ہے تو وہ بولی کہ وہ تو مٹی کی ہے۔ سورج نے پھر پوچھا کہ وہ زندہ کیسے بچ گئی تو اس نے بتایا کہ وہ اس سے یعنی سورج سے پیار کرتی ہے۔ اسے کرنیں بہت اچھی لگتی ہیں اور جب گرم گرم کرنیں اس کے جسم کو چھوتی ہیں تو اسے سکون ملتا ہے اور اس کا چہرہ دمک اُٹھتا ہے۔ چھوٹی لڑکی کی بات سن کر سورج بہت خوش

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

ہوا کیونکہ وہ سمجھتا کہ کوئی اس سے محبت نہیں کرتا اور اس کی گرمی سے سبھی انسان نفرت کرتے ہیں۔ اس نے خوش ہو کر چھوٹی لڑکی سے کہا کہ وہ ہمیشہ اس پر اپنی کرنیں نچھاور کرتا رہے گا۔ چھوٹی بچی بھی خوش ہو کر بولی کہ وہ بھی تب مسکرایا کرے گی جب کرنیں اس کے چہرے پر پڑیں گی۔

اسی دوران سورج طلوع ہونے لگا تو اس کی تپش میں بے پناہ اضافہ ہو گیا۔ لڑکی جو گرم کرنوں سے لطف اندوز ہو رہی تھی اس کا جسم تپش کی وجہ سے پگھلنے لگا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ پانی کی طرح بہتی ہوئی نیچے میدان میں پہنچ گئی۔ زمین نے پگھلی ہوئی لڑکی کو اپنے اندر جذب کر لیا اور پھر کچھ دنوں بعد وہاں ایک پودا اُگا جس پر ایک خوبصورت کلی بھی

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

موجود تھی۔ اس روز جب سورج کی کرنیں اس کلی پڑیں تو وہ کھِل اُٹھی۔ کچھ دنوں بعد تیز آندھی چلی اور سورج مکھی کے بیج اُڑ کر دنیا کے ہر حصے میں پہنچ گئے۔

☆☆☆

PVL
PAKISTAN VIRTUAL LIBRARY
www.pdfbooksfree.pk

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بچوں کے لئے خوبصورت رنگین کہانیاں

قیمت فی کتاب -/25 روپے

مٹر کی بیل

ننھی لڑکی

ننھی جل پری

گلی لیور

مینڈک شہزادہ

سنڈریلا

ڈیوی اور ڈریگن

جادو کا لوٹا

کھل جا سم سم

علی بابا چالیس چور

خوبصورت پرندے

بادشاہ کے نئے کپڑے

رابن ہڈ اور بادشاہ شیرف

رابن ہڈ اور آلان اے ڈیل

رابن ہڈ اور کنگ رچرڈ

جان کی واپسی

کمبائنڈ پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 2-B عمر تاور حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37248112

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

بچوں کے لئے دلچسپ اور سبق آموز کہانیاں

قیمت فی کتاب -/25 روپے	قیمت فی کتاب -/ روپے
سنڈریلا اور کالی چڑیل	طلسمی بونا
سنڈریلا اور ظالم جادوگرنی	نیک لڑکی اور پری
سنڈریلا اور کوہ قاف کا جادوگر	عقل مند وزیر
سنڈریلا اور جادوگر ملکہ	جنوں کی بستی
سنڈریلا اور کالا دیو	ظالم دیو
پریوں کی کہانیاں	مغرور بادشاہ
چڑیلوں کی کہانیاں	آدم خور بلا
لال سادھو	ننھی پری اور خوفناک دیو
پراسرار حویلی	شہزادی گلبدن
سبق آموز کہانیاں	خونی حویلی

کمبائنڈ پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور　　B-2 عمر ٹاور حق سٹریٹ اردو بازار لاہور

042-37248112

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk

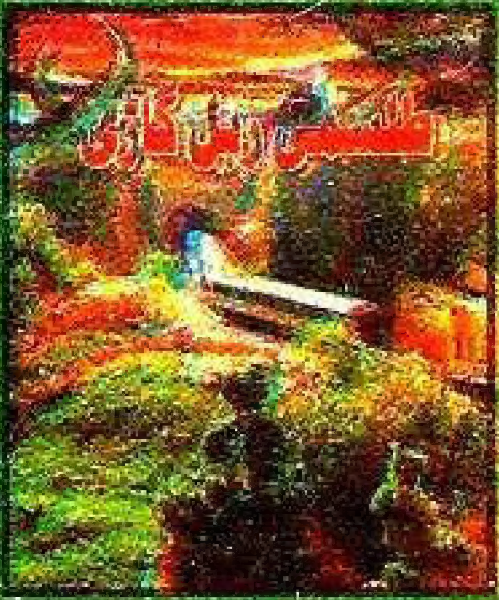
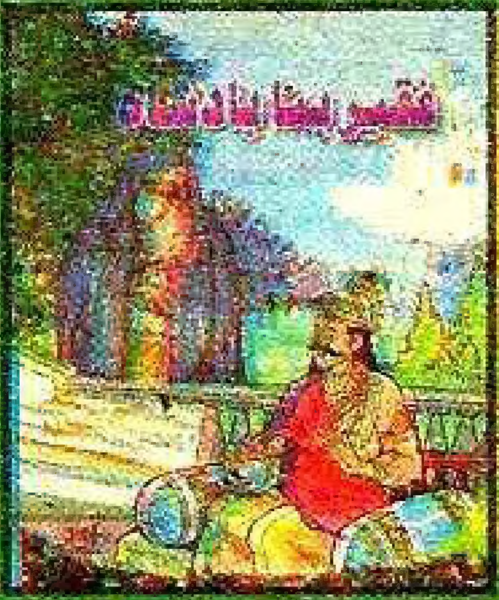

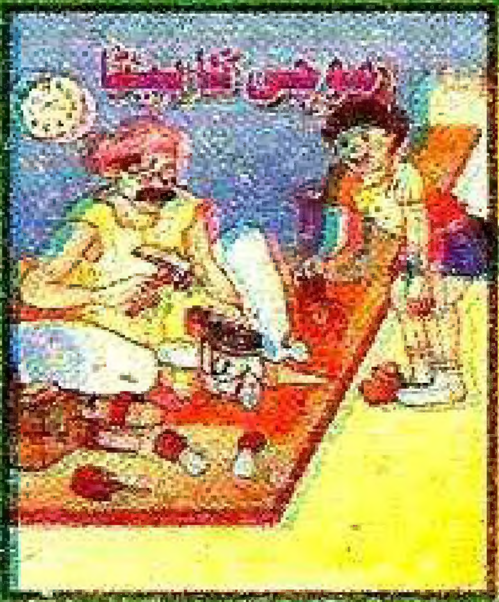

PDFBOOKSFREE.PK
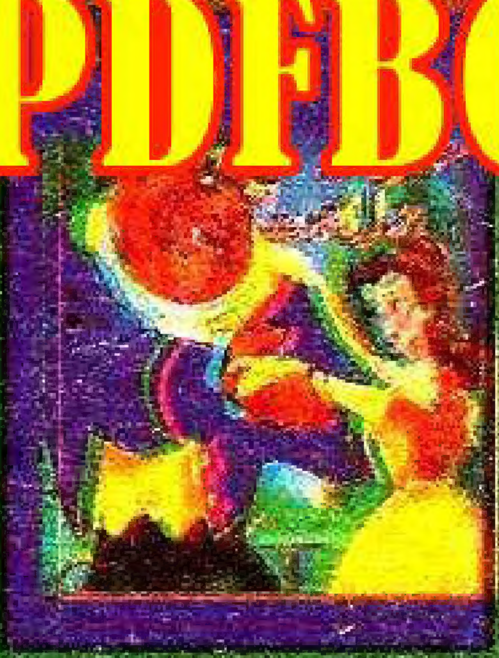
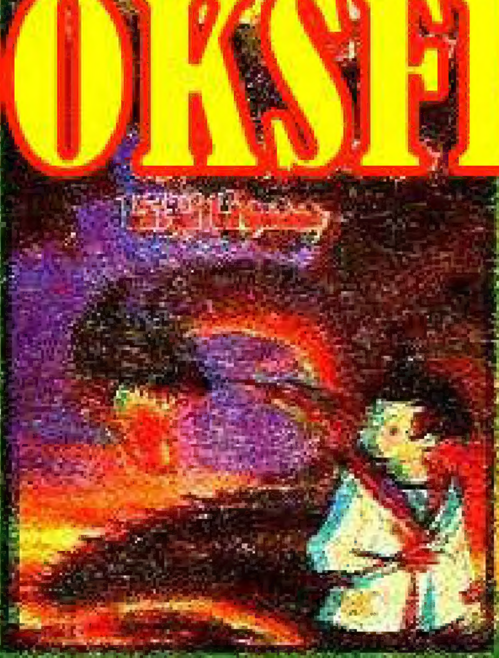
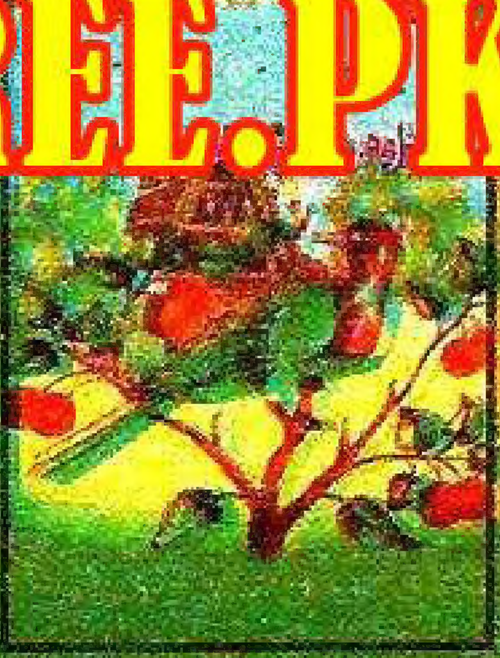

کمبائنڈ پبلشرز

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور 2-B عمر ٹاور اردو بازار لاہور

042-7248112

Courtesy of www.pdfbooksfree.pk